مانمن خبریں

نمبر 48_19 جون 2016

"غربت، بیماریاں اور آفتیں خوف کا منبع نہیں ہیں"

برکت اُن کو ملتی ہے جو نُور میں چلتے ہیں

خدا چاہتا ہے کہ اُس کے فرزند بیماریوں سے پاک اور تندرست رہیں، فراوانی میں دوسروں کی مدد کریں، اور آفتیں کے خوف کے بغیر پُرامن رہیں۔

خروج 15: 26 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "اگر تُو دل لگا کر خداوند اپنے خدا کی بات سنے اور وہی کام کرے جو اس کی نظر میں بھلا ہے اور اس کے حکموں کو مانے اور اس کے آئین پر عمل کرے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ میں خداوند تیرا شافی ہوں۔" خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزار کر وہ محفوظ ہو جاتے ہیں اور اگرچہ وہ کسی بیماری کا شکار ہو جائیں، جب وہ واپس غور کرتے اور توبہ کرتے ہیں تو خدا کی قدرت کے وسیلہ سے شفا پا جاتے ہیں (متعلقہ گواہیاں صفحہ 3 پر موجود ہیں)۔

یسعیاہ 58: 13-14 میں بھی درج ہے کہ "اور سبت کو راحت اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے اور اس کی تعظیم کرے۔ اپنا کاروبار نہ کرے اور اپنی خوشی اور بے فائدہ باتوں سے دستبردار رہے۔ تب تُو خداوند میں مسرور ہو گا اور میں تجھے دنیا کی بلندیوں پر لے چلوں گا اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤں گا کیونکہ خداوند ہی کے منہ سے یہ ارشاد ہوا ہے۔" ملاکی 3: 10 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے میرا امتحان کرو رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برساتا ہوں کہ نہیں، یہاں تک کہ تمہارے پاس اس کے لئے جگہ نہ رہے۔" یہ حوالہ جات ظاہر کرتے ہیں کہ محفوظ ہونے اورخداوند سے پوری برکت پانی کی کُنجی خداوند کا دن پوری طرح پاک ماننے اور پوری دہ یکی دینے میں ہے۔

مانمن سینٹرل چرچ کے اراکین نے خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے، سبت کا دن پاک ماننے اور پوری دی یکی دینےکی از حد کوشش کی ہے۔ پس وہ خدا کے تحفظ میں زندگی گزارتے ہیں جو اپنے فرزندوں کو انسانی اختیار سے بالا تر قدرتی آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ انہوں نے اپنے کاروبار، کام کاج کی جگہ پر اور یہاں تک کہ عالمگیر مالی بحرانوں میں بھی برکت پائی ہے (متعلقہ کہانی صفحہ نمبر1 اور 4 پر دیکھیں)۔

ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے ایبولا وائرس غائب ہو گیا

ڈیکن سبسٹیئن پینگو، کنشاسا
مانمن چرچ، ڈی آر کانگو

جب میں نے اپنے سیاسی کیرئیر کا آغاز کیا، تو مجھے کسی طرح کی سیاسی معاونت حاصل نہ تھی۔ لیکن پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے میری مسلسل ترقی ہوتی رہی۔

2014 اگست میں، میں اکواٹئیورڈی آر کانگو میں بطور گورنر کام کرتا رہا اور وہاں کے کئی لوگ ابولا وائرس سے متاثر ہوگئے۔ یہ وائرس انتہائی مہلک تھا اور ایسی بیماری کس باعث تھا کہ شرع اموات 20 سے 90 فیصد تک جا پہنچی تھی، جس سے ہمیں شدید دھچکہ لگا۔

ڈی آر کانگو کے صدر جوزف کابیلا، نے مجھے حکم دیا کہ ایبولا وائرس کی روک تھام کی جائے اور اس کے لئے دارالخلافہ کنساشا کے ہر شہر تک پہنچیں۔ لیکن انسانی سطح پر ایسا کوئی قابلِ عمل طریقہ نہیں تھا۔ 2011 میں مجھے خدا کی قدرت کا تجربہ ہوا۔ میری بیٹی، مانئیولا زچگی کے دوران خطرہ کی حالت میں تھی لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور فاصلوں سے بالاتر دعا کے باعث وہ بچ گئی۔

16 ستمبر2016 کو میں نے ڈاکٹر جے راک لی کو ایمان کے ساتھ دعا کی درخواست بھیجی۔ مجھے ایک فون آیا جس میں کہا گیا کہ ڈاکٹر جے راک لی نے 21 ستمبر کو دعا کر دی ہے۔ میں نے وائرس پھیلنے کا روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لیا اور اُن کی دعا کے بعد بھی جائزہ لیا۔ اس صورت حال کا جائزہ لے کر مجھے اور تو کچھ نہیں بس بے انتہا خوشی محسوس ہوئی۔

اس کی وجہ یہ تھی کہ ڈاکٹر جے راک لی کی دعا والے دن سے لے کر اس بیماری کا کوئی نیا کیس سامنے نہیں آیا تھا۔

صدر جوزف کابیلا نے بالآخر یو این کی جنرل اسمبلی میں اعلان کیا ڈی آر کانگو میں ایبولا وائرس رُک گیا ہے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے ڈی آر کانگو میں وائرس کا سدِ باب کیا۔

ہم 2015 میں نیپال کے زلزلہ سے بچ گئے

پاسٹر گریس لی، نیپال مانمن چرچ

یہ 25 اپریل 2015 ہفتہ کی صبح 11:56 کا وقت تھا۔ ہم اتوار کی مرکزی عبادت کرتے ہیں، اس لئے ہم چرچ میں تھے۔ صبح کی مرکزی عبادت کے بعد میرے چرچ کے اراکین کھانا کھانے کیلئے جاتے ہوئے سیڑھیاں اتر رہے تھے۔ دوپہر کے وقت تقریبا 7.8 شدت کا زلزلہ آیا، اور تقریباً ایک گھنٹہ تک علاقہ کو اپنی لپیٹ میں رکھا۔ زیادہ تر اراکین باہر سڑک پر نکل گئے۔

بعد میں میں نے سُنا کہ سڑک پر موجود اراکین چرچ کو دیکھ رہے تھے۔ یہ عمارت دیگر عمارات کی نسبت تنگ اور اونچی تھی(دائیں جانب)۔ میں کسی سواری کی طرح ہِل رہا تھا۔ یہ بہت خطرناک لگ رہا تھا۔ وہ چیخنے اور دعا کرنے لگے۔ ایک بجے دوپہر کو میں نے عبادت کی جگہ ایک دعائیہ میٹنگ کا انعقاد کیا جسے دو بجے منعقد کیا جانا تھا۔ دعائیہ میٹنگ کے بعد میں نے اراکین کے ساتھ مل کر عمارت کے کیفے ٹیریا کے احاطہ میں دعا کی جو چرچ میں ٹھہرنا چاہتے تھے۔ 5:45 بجے دانی ایل دعائیہ میٹنگ کا آغاز ہوا۔ ہم جی سی این کے ذریعہ خصوصی دانی ایل کی دعا میں شریک تھے جو سئیول کوریا میں مانمن سینٹرل چرچ میں منعقد ہوتی ہے۔

اگلا دن وہ تھا جب دانی ایل کی خصوصی دعائیہ میٹنگ ختم ہوئی اور سینئر پاسٹر نے سب حاضرین اور شرکا کیلئے دعا کی جو 42 دن تک اس میں شریک رہے۔ ہم نے جی سی این کے ذریعہ براہِ راست سینئر پاسٹر کی بابرکت دعا لی۔ انہوں نے ہمارے لئے دعا کی جو نیپال مشن سینٹر میں موجود تھے۔ دراصل، یہ ایک پیش گوئی تھی کہ اس کے بعد 9 یا 12 شدت کا زلزلہ سارے نیپال کے علاقہ میں آئے گا اور بہت زوردار بارش ہو گی۔ یہاں تک کہ شدید سیلاب کی پیشین گوئی بھی تھی۔ اس لئے کسی کو یقین نہیں تھا کہ بچ جائے گا یا نہیں۔ بہر حال، ہم نے سینئر پاسٹر سے دعا کروائی۔ میرے چرچ کے اراکین کو اپنے گھر میں کسی طرح کی کوئی چیز ٹوٹی پھوٹی نہ ملی، اور اُن کے گھر بھی نہیں ٹوٹے تھے۔ 208 ذیلی شاخیں اور الحاقی کلیسیائیں(اس وقت 220 کلیسیائیں) خدا کے تحفظ میں رکھی گئی تھیں۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر کرتا ہوں جس نے ہمیں شدید آفت کی حالت میں اس طور سے محفوظ رکھا جو انسانی لیاقت سے باہر ہے۔

نیکی کا پھل

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

پاک روح کے خوبصورت پھل صرف دل میں نہیں لائے جاتے بلکہ یقیناً ان کو نیک اعمال کے ذریعہ ظاہر ہونا چاہئے۔ اگر آپ انے دل میں پوری طرح پھل کے درمیان نیکی کا پھل لائیں تو آپ مسیح کی خوشبو بکھیریں گے ۔تب، کئی جانیں آپ کے وسیلہ سے یسوع مسیح کو محسوس کرنے آئیں گی اور وہ خدا کو جلال دے سکتے ہیں ۔آئیں اِس پھل "نیکی" پر غور کریں۔

1۔ ایسا دل جو معیار کے طور پر سچائی سے عمل کرتا ہے

دنیاوی لوگ اپنے شعور کے مطابق کسی چیز کے اچھے یا بُرے ہونے کا امتیاز کرتے اور فیصلہ کرتے ہیں۔ اگر ضمیر ملامت نہ کرتا ہو تو دنیاوی لوگ سوچتے ہیں کہ وہ نیک اور راست ہیں۔ لیکن یہ شعور فرداً فرداً مختلف ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کس انداز سے کسی شخص کا ضمیر تشکیل پاتا ہے وہ فرداً فرداً مختلف ہے۔

بہرحال، وہ شعور کو نیک و بد کی پہچان کے درمیان امتیاز کا معیار ہے، اس کی بنیاد سازی کا دارومدار کسی کی فطرت پر ہے اور اس فطرت کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کوئی زندگی کی کیسی توانائی کے ساتھ پیدا ہوا ہے اور وہ شخص کیسے ماحول میں پروان چڑھا ہے۔

جن فرزندوں کو نیک زندگی کی توانائی ملتی ہے وہ نسبتاً نیک فطرت لوگ ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں، جن لوگوں کی پرورش اچھے ماحول میں ہوتی ہے جہاں بھلائی کے کام دیکھے جاتے ہیں اور سنے جاتے ہیں وہاں امکان اس بات کا ہوگا کہ ان کا اچھا شعور اور ضمیر ہو۔ دوسری جانب، اگر کوئی شخص اپنے والدین کی طرف سے بہت بُری فطرت لے کر پیدا ہوا ہے تو اس کی فطرت اور شعور کے بُرے ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر، ایسے فرزند جن کو دیانتداری سکھائی جاتی ہے، اگر وہ جھوٹ بولیں گے تو اس کا ضمیر ملامت کرے گا۔ لیکن وہ فرزند جو جھوٹوں کے درمیان پروان چڑھتے ہیں وہ جھوٹ بولنے کو عمومی بات سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے، شعور ہر شخص، مقام اور وقت میں فرداً فرداً مختلف ہوتا ہے۔ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے ضمیری کی پیروی کرتے ہیں وہ محض اپنے اس خیال کی پیروی کرتے ہیں کہ وہ نیک ہیں۔ تاہم، وہ ایک اچھی نیک زندگی کی پیروی نہیں کر رہے ہوتے۔

لیکن ہم جو خدا پر ایمان رکھنے والے ہمارے پاس نیک و بد کی پہچان کیلئے یکساں معیار ہے۔ ہمارے پاس معیار کے طور پر خدا کا کلام ہے۔ روحانی نیکی یہ ہے کہ ہم اس سچائی کو بطور شعور اپنے اندر رکھیں اور اس کی پیروی کریں۔

2۔ وہ دل جو نیکی پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے یہ پھل نہیں لا سکتا

روحانی اعتبار سے نیکی دل کی ایسی حالت ہے جو پاک روح کے وسیلہ سے نیکی کی مشتاق رہتی ہے جو سچائی کی نیکی ہے۔ چونکہ اچھا شخص اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے، جو لوگ نیکی کے متلاشی رہتے ہیں وہ فطری طور پر اُن کے ارادے نیک عمل کے ہوتے ہیں اور ان کو ظاہری طور پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ جہاں بھی جائیں، جس سے بھی ملاقات کریں وہ حلیمی دکھاتے ہیں اور قول و فعل میں دوسروں کے ساتھ محبت ظاہر کرتے ہیں۔

ایسے لوگوں کی طرح جنہوں نے اپنے اوپر عطر چھڑکا ہوا ہواور وہ خوشبو پھیلاتے ہیں، وہ لوگ بھی جو نیک ہیں مسیح کی خوشبو پھیلائیں گے۔ لیکن وہ اگر اُن میں نیکی کی صرف خواہش ہو تو وہ پھل نہیں لا سکتے۔ اگر انہوں نے سیکھا اور سُنا ہو تو اپنے دلوں میں نیکی کی کاشت کاری کر سکتے ہیں اور حقیقت میں اس پر عمل کر سکتے ہیں۔

لوقا 10 باب میں، ہم نیک سامری کی ایک تمثیل دیکھتے ہیں۔ ایک شخص کو ڈاکوؤں نے بُری طرح مارا پیٹا جب وہ سفر پر تھا، اور اسے نیم مردہ حالت میں چھوڑ گئے۔ وہاں سے ایک کاہن گزرا اور اُسے مرتے ہوئے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

دیکھا، لیکن کاہن اُس سے کترا کر گزر گیا۔ ایک لاوی نے اُسے دیکھا لیکن اوہ بھی اُسے دیکھ کر پاس سے گزر گیا۔ کاہن اور لاوی وہ لوگ ہیں جو خدا کے کلام کو جانتے اور خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ لیکن انہوں نے عملی طور پر اس کا مظاہرہ نہیں کیا جیسا انہیں کرنا چاہئے تھا جب انہیں خدا کی مرضی کی پیروی کرنی چاہئے تھی۔

بعد ازاں، ایک سامری وہاں سے گزرا اور اُس شخص کو دیکھا جسے ڈاکوؤں نے مارا پیٹا تھا۔ اس سامری نے اُس کے زخموں پر پٹی باندھی اور اُسے ایک سرائے میں لے گیا۔ اُس نے سرائے کے مالک سے کہا کہ اس کی خوب دیکھ بھال کرے، اور وعدہ کیا کہ وہ واپس آکر اس کی پوری قیمت چُکا دے گا۔ چونکہ اُس میں نیکی تھی، اس لئے وہ اس شخص کو نظر انداز نہ کر سکا جو مر رہا تھا۔ اگرچہ اس میں اس کے وقت اور پیسے کا حرج بھی ہو رہا تھا، تاہم وہ اس مرتے ہوئے شخص کو یونہی نظر انداز نہ کر سکا۔ اگر وہ بھی اس کے پاس سے گزر جاتا، تو یہ ممکن ہے اس سامری کے دل پر بوجھ بڑھ جاتا۔ جو کچھ اس زخمی شخص کے ساتھ ہوا تھا اس کی وجہ سے وہ کسی مشکل میں بھی پڑ سکتا تھا۔ روحانی نیکی ہے یہ ہے کہ اگر ہم نیکی کی راہ منتخب نہ کریں تو اس کو ضرور بھگتیں۔

3۔ یسوع کا نیک دل

متی 12: 19 میں لکھا ہے کہ "یہ نہ جھگڑ اکرے گا نہ شور، اور نہ بازاروں میں کوئی اس کی آواز سنے گا۔"

عموماً جب ہم ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جنہیں دوسرے لوگ نیک سمجھتے ہیں، تو ہم ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جسے کسی دوسروں کے ساتھ کوئی مسئلہ نہ ہو اور کوئی مشکل نہ ہو۔ جیسا کہ کہا گیا ہے، "کوئی اس کی آواز بازاروں میں نہیں سنے گا۔" وہ خاموش طبع ہیں اور کسی کے ساتھ جھگڑا نہیں کرتے۔ وہ دوسرے لوگوں کی خطاؤں یا کمزوریوں کا چرچا نہیں کرتے۔ وہ اپنے آپ کو نمایاں کرنے یا دوسروں کے درمیان بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اگرچہ اُن کے ساتھ کوئی ناروا سلوک کیا جائے تو بھی وہ شکوہ نہیں کرتے۔

اس کے بعد، 20 ویں آیت کہتی ہے کہ "وہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور دھواں اٹھتے سن کو نہ بجھائے گا، جب تک کہ انصاف کی فتح نہ کرائے۔"

جب ہم کوئی درخت یا پودا اگاتے ہیں، اگر اس کے پتے اور شاخیں خراب ہوں تو ہم عموماً ان کو کاٹ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، جب کوئی سن ٹمٹماجائے تو روشنی کی چمک باقی نہیں رہتی اور اس سے دھوئیں کی مہک اٹھتی ہے۔ اس لئے لوگ اس کو بجھا دیتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جن میں روحانی نیکی ہے وہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہیں توڑتے اور دھواں دیتے سن کو نہیں بجھاتے۔ اگر بحالی کا ذرا بھر امکان بھی ہوتو زندگی کا کوٹ نہیں دیتے، اور دوسروں کیلئے زندگی کی راہ کھولنے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہاں، کچلے ہوئے سرکنڈے سے مراد وہ لوگ ہیں جو گناہوں سے بھرے اور دنیا کی بدی سے بھرپور ہیں۔ اور دھواں دیتے سن کی علامت وہ لوگ ہیں جو بدی سے داغدار ہیں اور اُن کی جان مرنے کے قریب ہوتی ہے۔ ایسا امکان نظر نہیں آتا کہ کچلے ہوئے سرکنڈے اور دھواں دیتے سن جیسے لوگ خداوند کو قبول کریں گے۔ اگرچہ وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں، اُن کے اعمال دنیا کے لوگوں سے کسی طور مختلف نہیں ہوتے۔ یہاں تک کہ وہ پاک روح کے خلاف بولتے اور خدا کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں۔

یسوع کے دور میں، ایسے کئی لوگ تھے جو یسوع پر ایمان رکھتے تھے، یہاں تک کہ انہوں نے قدرت کے عجیب کام اپنے آنکھوں سے دیکھے تھے، تو بھی وہ پاک روح کے کاموں کے خلاف کھڑے ہوئے۔ تاہم یسوع نے آخر تک اُن کے ایمان کو دیکھا اور اُن کے لئے نجات پانے کے مواقع کھولے۔

جب لوگوں میں نیکی کا پھل ہوتا ہے وہ ایسے لوگوں کو بھی قبول کرتے ہیں جو اپنی بدی ظاہر کرتے ہیں۔ وہ غلط یا درست میں یا نیک و بد کے درمیان امتیاز کی کوشش نہیں کرتے اور اُن سے قطع تعلق نہیں کر لیتے۔ وہ ان کے ساتھ سچاے دل سے نیکی کا سلوک کرتے ہیں اور آخر کار اُن کے دلوں کو چھو لیتے ہیں۔

بے شک، اگر دوسرے لوگ بتدریج بدی ظاہر کرتے رہیں، تو وہ اگرچہ ہم اُن کے ساتھ نیکی دکھائیں، وہ آخر کار موت کی راہ پر جا گریں گے۔ لیکن ایسے معاملات میں بھی، ہم اپنی برداشت کی کوئی حد مقرر نہ کر لیں اور اگر وہ حد سے تجاوز کریں تو بھی اُن کو چھوڑ نہ دیں۔ اُن کوآخر تک روحانی زندگی کی تلاش کا موقع دینا اور چھوڑ نہ دینے کی کوشش کرنا ہی روحانی نیکی ہے۔ ہم اُن کو نجات پانے کا موقع پانے کی پیش کش کرتے رہیں۔

پھر، روحانی نیکی کس طرح سے روحانی خصوصیات سے مختلف ہے؟ شاید آپ سوچیں کہ 'نیک سامری کی تمثیل میں، کیا اس ذہنی طور پر خیراتی یا رحم کا عمل کہا جا سکتا ہے؟

بے شک، دل میں خیرات کا ہونا اور رحم سب کچھ نیکی سے تعلق رکھنے والا ہے۔ لیکن روحانی نیکی کا نمایاں پہلو وہ خواہش ہے جو ایسی نیکی کی پیروی کیلئے ہے اور وہ قوت جو دراصل اس پر عمل کرتی ہے۔ یہاں مرکزیت بذاتِ خود رحم کو نہیں بلکہ ہم ترس کے ساتھ دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔ مرکزیت نیکی کو ہے جس کے ساتھ سامری وہاں سے یونہی نہیں گزر گیا جب اُس کو ضروری تھا کہ وہ رحم دکھائے۔

جب آپ چرچ کے ساتھ رضاکارانہ کام کرتے ہیں اور آپ میں اگر نیکی کا پھل ہے تو آپ نہ صرف اس ایک بات میں وفادار رہیں گے بلکہ تمام پہلوؤں میں وفادار رہیں گے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! اگر آپ روحانی نیکی کا پھل لائیں تو آپ خداوندجیسی صورت پائیں گے۔ آپ ایسا کوئی کام نہیں کریں گے کہ آپ کی وجہ سے کسی کو ٹھوکر لگے۔ آپ میں ظاہراً بھی نیکی اور ایسی حلیمی ہوگی۔ خداوند کی صورت پر ہو کر آپ قابلِ تعظیم ہو جائیں گے اور آپ کا رویہ اور زبان سب کچھ کامل ہو گی۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ روحانی نیکی کا پھل لائیں اور خدا کو بہت جلال دیں!

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرؤ ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

"ایمان دعاؤں کے جوابات اور برکات کی راہ ہے"

جو لوگ زندہ خدا پر ایمان رکھتے اور اُس کے کلام سے شادمان ہوتے ہیں اور مشکلات میں بھی اُس کا شکر ادا کرتے ہیں اور اس کو برکت پانے اور زیادہ پُختہ ایمان رکھنے کا موقع بنا لیتے ہیں۔ آئیں اُن ایمانداروں کی گواہیاں سُنیں جن کو مختلف بیماریوں سے شفا ملی، انہوں نے موسم اور قدرت آفات پر اختیار کا تجربہ پایا، اور اپنے کاروبار میں بہت برکات پائیں۔

بیضہ دانی میں موجود 7.6 سینٹی میٹر کی رسولی غائب ہو گئی

مئی 2015 میں مجھے ہسپتال میں بتایا گیا کہ مجھے معدے کی انتڑیوں کی شدید بیماری ہے۔ اس سے بھی خراب بات یہ تھی کہ میری بیضہ دانی میں ایک رسولی تھی جس کا حجم 7.62 سینٹی میٹر تھا۔ ڈاکٹروں نے مجھ پر فوراً آپریشن کیلئے زور دیا کیونکہ رسولی بہت بڑی تھی۔ لیکن میں نے واپس اپنی مسیحی زندگی پر غور شروع کیا اور توبہ کی کہ میں بہت مغرور تھی اور دوسروں کی عدالت کرتی الزام لگاتی تھی اور میرے احساسات کمزور تھے۔

5جون کو میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں کی دعا کروائی اور ایمان کے ساتھ اُن سے ہاتھ ملایا۔ اگر پانچ دن کیلئے صاف اور سُرخ خون آتا رہا، اور مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے میرا بدن تازگی پا رہا ہو۔ مجھے اپنے کندھے کے تخ ہوجانے سے بھی شفا مل گئی۔ میں نے منت کے ساتھ دعا کی اور خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کی۔ 17 جون کو طبّی معائنہ کی رپورٹ میں یہ آیا کہ رسولی چھوٹی ہو گئی تھی اور اب1.95 سینٹی میٹر تھی اور معدے کی انتڑیوں کی خرابی بہت حد تک ٹھیک ہو گئی تھی۔

مکمل شفا پانے کیلئے میں نے تین دن کا روزہ رکھا۔ 30 جولائی کو میں نے دوبارہ معائنہ کروایا جس میں ظاہر ہوا کہ اب رسولی پوری طرح غائب ہو چکی ہے۔ ہالیلویاہ!

دعا سے پہلے: 7.62 حجم کی رسولی اُن کی بائیں بیضہ دانی میں

دعا کے بعد: اُن کی بائیں بیضہ دانی رسولی سے پاک

مجھے سیریبریل انفکشن سے شفا ملی اور اب میں چل اور اچھل کود سکتا ہوں

ڈیکن بے کھو، چوئی، عمر62 سال، پیرش 14

فروری 2015 میں، ایک سٹروک کی وجہ سے میرے بدل کا دائیاں حصہ مفلوج ہو گیا۔ اس واقعہ سے پیشتر میں پروفیشنل انجینئرنگ انفارمیشن کیمونی کیشن کی سند کے لئے پڑھ رہا تھا۔ پڑھائی کے دوران میں نے دعائیہ عبادات چھوڑ دیں اور یہاں تک کہ اتوار کی عبادت بھی چھوڑ دی۔

میں نے اس بات سے پوری طرح توبہ کی اور اس بات کیلئے بھی کہ میرے اندر میرے خاندان اور دوسروں کیلئے کوئی محبت نہ تھی اور میں اپنے نظریات پر اڑا رہتا تھا۔ پھر میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے بیماریوں کیلئے کی جانے والی دعا کروائی۔ دعا کے بعد، میں جلد پوری طرح ٹھیک ہو گیا اور صرف ڈیڑھ ماہ میں اپنے طور پر چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا۔

بہر حال، میں اب بھی لنگڑا کر چلتا تھا اور مجھے سیڑھیاں چڑھنے میں مشکل پیش آتی تھی۔ پس، میں نے اپنے آپ کو دریافت کرنے کی کوشش جاری رکھی اور ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات سنتا اور آنسوؤں کے ساتھ توبہ کرتا رہا۔ 3 اگست کو میں مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ میں شریک تھا۔ جب ڈاکٹر لی نے بیماروں کیلئے دعا کی، تو مجھے قوت دے دی گئی اور میں بغیر کسی مشکل کے ٹھیک چلنے پھرنے لگا۔ ہالیلویاہ!

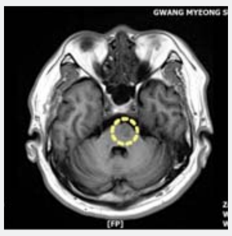

دعا سے پہلے: دائیں دماغی حصے کی ابتر حالت

دعا کے بعد: ٹھیک حالت

مجھے چھاتی کے سرطان سے شفا مل گئی

ڈیکنیس اینوک ہان، عمر 60 سال، پیرش 4

2007 میں میموگرافی کی تشخیص اور بائیوپسی سے معلوم ہوا کہ مجھے چھاتی کا سرطان ہے اور نتائج میں یہ ظاہر ہوا کہ 2.2 سینٹی میٹر حجم کی رسولی تھی۔ میرا ایمان تھا کہ خدا مجھے شفا دے گا۔

خدا سے شفا پانے کی غرض سے، میں نے ایسا برتن تیار کیا جو دعا کا جواب پانے کے لائق ہو۔ جب میں نے وعظ کی ایم پی 3 فائلز کو سُنا، اور اپنے دل میں شکایات، نفرت، اور کمزور خیالات پائے۔ میں نے یہ بھی جانا کہ مسیحیت کو قبول کرنے سے قبول میرا بُتوں کے سامنے پرستش کرنا سنگین گناہ تھا۔ میں نے پوری طرح توبہ کی۔ میں نے وفاداری کے ساتھ اپنے فرائض نبھائے اور وہ سب کام کئے جو خدا کو پسند آ سکتے ہیں۔

10 جون 2011 کو میں نے سپیشل ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ کے دوران ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ اس کے بعد درد جاتا رہا اور رسولی کا حجم بھی کم ہونے لگا۔ 29 جون کو دوبارہ تشخیص ہوئی جس کے نتائج میں ظاہر ہوا کہ اب مجھے چھاتی کا سرطان نہیں ہے۔ ہالیلویاہ!

دعا سے پہلے: 2.5 سینٹی میٹر رسولی

دعا کے بعد: صرف نشان باقی ہے

نیوما تھراکس (ٹھنڈ) سے شفا کے بعد میں خدا کی زیادہ تعظیم کرنے لگی

ڈیکنیس سُن وُو، عمر 51 سال، پیرش 2

2003 میں، میری دائیں پسلی ٹوٹ گئی اور اُسی سال بعد میں میرا پھیپھڑا بھی خراب ہو گیا۔ اس لئے میرے سینے میں ایک ٹیوب لگا دی گئی تھی۔ اس کے بعد جب بھی مجھے نزلہ زکام ہوتا تو ٹھنڈ سے میری آواز بیٹھ جاتی اور مجھے طبّی علاج کی ضرورت پڑتی تھی۔

میں بشارتی گائیک تھا، اور جون 2010 میں مجھے مانمن سینٹرل چرچ لے جایا گیا۔ دسمبر2013 میں، میں جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے لئے خصوصی تیاری کر رہا تھا۔ مجھے سردی لگ گئی اور کھانسی شروع ہو گئی اور بے حد بلغم کی وجہ سے علامات خراب تر ہو گئیں۔ مجھے ٹھنڈ اور سینے کے درد کی شکایت ہو گئی اور ایسے تھا جیسے سینے میں کسی نے تلوار اگھونپ دی ہو۔ میں نے دعا کروائی اور خصوصی فنی مظاہرہ کیا۔ یہ جاننے کیلئے کہ یہ کس وجہ سے ہوا تھا،

میں ہسپتال چلا گیا۔ سینے کی تشخیص سے معلوم ہوا کہ میرا دائیاں پھیپھڑا ٹھیک نہیں تھا اور مجھے سانس کی نالیوں کا انفیکشن ہو گیا تھا۔

میں نے ایک بار پھر اپنا جائزہ لیا اور پوری طرح سے توبہ کی، پھر میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ میری کھانسی فوراً رک گئی اور بلغم بھی کم ہو گیا۔ اگلے روز تک یہ سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا۔

جنوری 2014 میں دوبارہ معائنہ ہوا تو میرے ڈاکٹر نے مجھے ان الفاظ کے ساتھ خوشخبری سنائی کہ، "سانس کی نالیوں کا انفیکشن ٹھیک ہو چکا ہے ۔آپ کا پھیپھڑا اب بالکل صاف ہے۔" ہالیلویاہ!

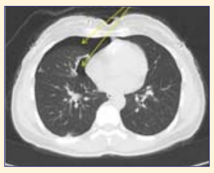

دعا سے پہلے: دائیں پھیپھڑے میں سانس کی نالیوں کا انفکشن

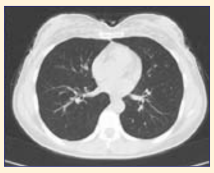

دعا کے بعد: سانس کی نالیوں کا کوئی انفکشن نہیں، بالکل نارمل ہے

میں خدا کی برکات میں زندگی گزارتا اور اُس کو جلال دے رہا ہوں!

ایلڈر جوزف کے، نوھ، صدر سیئول چُنگ انگ اسیٹ، پیرش 19 مانمن سینٹرل چرچ

شنہان لائف انشورنس کمپنی ایوارڈ کی تقریب، 8 مارچ 2016
وہ مسلسل پانچویں بار گریٹسٹ سیل پرائز حاصل کر رہے ہیں (دائیں جانب، اور پھر صدر سُنگراک لی آف شنہان لائف انشورنس)

میری بیوی مجھے مانمن سینٹرل چرچ لے کر گئی۔ میں سینیئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی بہت عزت کرتا تھا جو صرف خدا کے کلام کے مطابق عمل کرتے ہیں اور میں وفاداری کے ساتھ چرچ میں کام کرتا تھا۔ پھر مجھے کاروبار میں بہت مالی برکت ملی۔

قومی مالی بحران کے بعد نام نہاد آئی ایم ایف بحران، کے بعد کئی چھوٹی چھوٹی کمپنیاں معرضِ وجود میں آ گئیں اور میں نے بھی ایک کمپنی کھولی جس کے اثاثے لگ بھگ دو ملین ڈالر کے تھے اور اس کو عوامی سطح تک لے جانے کیلئے KOSDAQ کا زبردست قرضہ بھی تھا۔

میں نے جانا کہ یہ میری گھمنڈی اور مغرور زندگی، لالچ، اور سرکشی کی وجہ سے تھا۔ میں نے اپنے دل سے توبہ کی اور پھر خدا نے مجھے سارا قرض چکانے اور نیا کاروبار شروع کرنے کا موقع دیا۔

جولائی 2005 میں میں نے ایک دوست کے ذریعہ شن ہان لائف انشورنس سے ایک ایجنٹ کو لیا۔ مجھے انشورنس کاروبار کا کوئی علم نہیں تھا لیکن میں نے ایمان کے ساتھ شروع کر دیا کیونکہ میں نے سنا تھا کہ اس سے چرچ کی مضبوطی ہو سکتی ہے۔

میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے ہر ماہ دعا کروائی اور اُن سے کئی کاروباری باریکیوں سے متعلق پوچھا۔ اُنہوں نے ہر وقت نور میں چلنے پر زور دیا اور میں نے اس بات کو اپنا کاروبار چلانے کا اصول بنا لیا۔ میں نے ہر طرح کی صورت حال میں فرمانبرداری کی اور اولین ترجیح کے طور پر پوری دہ یکی دیتا رہا۔

جب میں نے ایمان کے ساتھ خدا کے سپرد کیا تو اُس نے عجیب برکات انڈیلیں کہ انسانی تصور سے بھی باہر ہیں۔ میرے سئول ہیڈکوارٹر میں چنگ انگ سوئیل کمپنی کے اثاثے اور اب جُنگ بُو، ینگ نام، اور ہونام کے علاقہ جات میں اس کی تین شاخیں ہیں، اس کی ذیلی شاخیں چُن چیان، یے سُو، اور بُوسان میں ہیں اور برانچ آفس نیانہان اور جے جُو میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کمپنی بن چکی ہے اور تقریباً پورے ملک پر محیط کمپنی بن چکی ہے۔

میری کمپنی کو شنہان لائف انشورنس کو ہر سال گریٹسٹ سیل پرائز ملتا ہے اور 2012 سے 2015 تک پانچ بار مل چکا ہے، ہم نے لائف انشورنس کمپنیوں میں گرینڈ ایوارڈ حاصل کیا۔ میں نے ایک اور اصول بنا لیا کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھوں۔

میں نے چرچ کی خدمت کو مالی معاونت دی اور غریبوں اور ناداروں کی مدد کی۔ ایسا کر کے، مجھے عوامی جمہوریہ کوریا، نیشنل ریڈ کرراس، سئیول میٹروپولیٹن کونسل اور بُجیان سٹی ہال سے تحسین ملتی رہی ہے۔

میرا خیال ہے کہ خدا نے مجھے منیجر رکھا ہوا ہے، اس لئے میں دعا کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو اُس سے آگے نہ رکھوں اور ہمیشہ پاک روح سے راہنمائی پاتا رہوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے دکھوں میں سے گزرنے کے وسیلہ سے حقیقی برکت دی بطور ایلڈر مجھے خدمت تک لایا۔

قدرت بھری دعا نے دریا سے سیلاب کو روک دیا

ڈاکٹر میکا کپر، ڈائریکٹر آف WCDN، آسٹریلیا

12 جنوری 2011 کو آسٹریلیا WCDN کانفرنس کے انعقاد سے پہلے، بطور ڈبلیو سی ڈی این ڈائریکٹر میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے ای میل کے ذریعہ درخواست کی کہ ہمارے ملک کیلئے دعا کریں۔

اُس وقت، سیلابوں کے ایک سلسلہ نے کوئنز آئسلینڈ کو نشانہ بنایا ہوا تھا۔ برسبین دریا میں پانی کی سطح آٹھ میٹر تک بلند ہو گئی اور عمارات کے نشیبی حصے زیرِ آب آ گئے تھے، نیز، دریا کے ارد گرد کے علاقے سیلاب کی زد میں تھے اور کئی جگہ پر پانی کھڑا ہو گیا۔ ایسا موقع تھا کہ چوبیں گھنٹے میں کوئی بڑی مصیبت کھڑی ہو سکتی تھی کیونکہ پانی بڑھنے کا خدشہ تھا اور اُسی وقت حفاظتی بند سے پانی چھوڑا جانا تھا۔

13 جنوری 2011، بی بی سی نیوز آرٹیکل "آسٹریلیا فلڈز: بیرسبین پیک لور دین فیئرڈ"

بہر حال، ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد، جلد ہی پانی بڑھنا رُک گیا اور بہت بڑی تباہ ٹل گئی۔ جیسا پیشین گوئی کی گئی تھی اگر بارش مسلسل ہوتی رہتی تو ہزاروں رہائشیوں کو متاثر ہونا پڑتا۔

میں خدا کا شکر گزار ہو جس نے قدرت بھری دعا کے وسیلہ ہمیں شدید تباہی سے بچا کر رکھا۔ اور میں ڈاکٹر جے راک لی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے دعا کی۔

اسرائیل میں شدید بارش سے قحط کا خاتمہ ہوا

پاسٹر دانی ایل روزن، صدر کرسٹل فورم اسرائیل

2009 تک اسرائیل کئی سال سے شدید قحط کا شکار تھا۔ 6 ستمبر اور 7 ستمبر کو اُس سال ڈاکٹر جے راک لی اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ 2009 کا انعقاد کر رہے تھے اور انہوں نے وافر بارش کیلئے خوب دعا کی۔

کروسیڈ سے اگلے دن خبروں میں بتایا گیا کہ اسرائیل میں شدید بارش ہو رہی ہے۔ ایک ہفتہ بعد جب میں یروشلیم سے تل ابیب کے سفر پر تھا، میں نے دیکھا کہ بڑی تیز بارش برس رہی ہے۔

اس کے بعد، میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے کہا کہ ایک بار پھر بارش کیلئے دعا کریں اور انہوں نے 4اکتوبر کی اتوار کی عبادت کے دوران دعا کی۔ اگلے دن اسرائیل کے کئی علاقوں میں بارش ہوئی اور یہ خبر یروشلیم پوسٹ، اسرائیلی روزنامہ اخبار انگلش، دی کول ہیئر، اسرائیل کے صفِ اول کے عبرانی اخبارحارتز (haaretz.com) اور ان وکٹری (invictory.org) میں شایع اور نشر ہوئی۔ میں ڈاکٹر جے راک لی کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ہمارے لئے دعا کی۔

GCN Global Christian Network
جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

World Christian Doctors Network
WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com